© rasailojaraid.com

تقسیم ہے جن میں اولاً علیات کی تعریف اور ان کی قسمیں بیان کرنے کے بعد ہر قسم پر الگ الگ حصہ اول کے سات ابواب میں مفصل گفتگو کر کے یہ بتایا گیا ہے کہ یہ علیات کن کن لوگوں کو دیئے جاتے تھے کب اور کیوں دیئے جاتے تھے، ان کے لئے فرامین کس طرح لکھے جاتے تھے اور ان کی تعمیل کا کیا طریقہ تھا۔

دوسرا حصہ جو خالص تکنیکل ہے اس میں سیاق یعنی اڈمنسٹریشن پر کلام کیا گیا ہے اور اس سلسلہ میں باب وار عربی اعداد، عمل حسابی (Book Keeping)، مدات، حساب، اوزان و پیمانے، الفاظ وغیرہ اور سکوں وغیرہ پر بصیرت افروز اور معلومات افزا گفتگو کی گئی ہے، شروع میں ضیاء الدین احمد صاحب شکیب کے قلم سے ایک مقدمہ بھی ہے اور آخر میں فرہنگ، اشاریہ، اور اس موضوع پر مزید مطالعہ کے لئے مجوزہ کتابوں کی فہرست نے اس کتاب کی افادیت کو چار چاند لگا دیے ہیں، کتابت اور طباعت میں تصحیح کا اہتمام کافی کیا گیا ہے مگر پھر بھی بعض غلطیاں رہ گئی ہیں، مثلاً ص م پر پہلی سطر میں "سنہ ۱۶۸۳" یہ سنہ ۱۲۸۳ ہونا چاہیئے۔

انجمن از جناب حسن الدین احمد صاحب تقطیع متوسط، کتابت وطباعت بہتر، ضخامت ۲۱۲ صفحات قیمت -/15 پتہ: ولا اکاڈمی، عزیز باغ، سلطانپورہ، حیدرآباد

اس کتاب میں چھبیس حضرات جن سے فاضل مصنف کسی نہ کسی حیثیت سے متاثر ہوئے ہیں ان کے سوانحی خاکے ہیں، ان سب کو ایک جگہ جمع کر کے یہ انجمن سجائی گئی ہے۔ ان شرکاء بزم میں ایسا تنوع ہے کہ صدرِ جمہوریۂ ہند سے لیکر شاعر، موسیقار، صحافی، صوفی، عالمِ دین، ادیب، انشاپرداز، معمولی کاروباری، محقق، مصنف، زندہ و مردہ، ملکی و غیر ملکی، ہندو، مسلمان اور عیسائی، بڑے اور چھوٹے، غرض کہ اس انجمن میں رنگ برنگ کی شخصیتیں ہیں مگر ایک وصفِ انفرادیت ہے جو ان سب میں مشترک ہے، زبان و طرزِ بیان دلچسپ، شگفتہ اور دل نشین و بیساختہ ہے اور چونکہ یہ خاکے خالص ادبی اور تخیلی نہیں، بلکہ سوانحی اور تاریخی ہیں اس لئے اس میں قابل قدر معلومات بھی ہر صفحہ پر بکھری ہوئی ہیں۔ اس کا مطالعہ ہم خرما و ہم ثواب کا مستحق ہوگا۔

© rasailojaraid.com